



## 142516 - کہانا کھاتے ہوئے گفتگو کرنا

سوال

سوال: کیا کہانا کھاتے ہوئے گفتگو کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سنن نبویہ میں ایسی کوئی بات نہیں ہے جس سے کہانے کے دوران بات کرنا منع قرار دیا جائے، اور زبان زد عالم یہ بات کہ: "طعام پر نہ سلام نہ کلام" شرعی طور پر بے بنیاد بات ہے۔

بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہانا کھانے کے دوران گفتگو کرنا ثابت ہے۔

چنانچہ صحیح بخاری: (3340) اور مسلم: (194) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ : "نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دن گوشت لایا گیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بکری کاشانہ پیش کیا گیا، آپ کو شانے کا گوشت پسند تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اپنے دندان مبارک سے کاٹ کر کھانے لگے، اور آپ نے فرمایا: (میں قیامت کے دن لوگوں کا سربراہ ہونگا، کیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ کیسے ہوگا---)" اس کے بعد آپ نے شفاعت سے متعلق لمبی حدیث نقل کی۔

اور اسی طرح صحیح مسلم : (2052) میں ہے کہ: جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار اپنے اہل خانہ سے سالن کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے کہا: "ہمارے پاس تو صرف سرکہ ہی ہے" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرکہ منگوایا اور آپ اسی کے ساتھ کہانا کھانے لگے، اور کھانے کے دوران آپ فرمایا: (سرکہ ایک اچھا سالن ہے، سرکہ ایک اچھا سالن ہے)

نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اس حدیث میں کہانا کھانے والوں کو مانوس کرنے کیلئے بات کرنے کا ذکر ہے، جو کہ مستحب ہے" انتہی  
"شرح صحیح مسلم" (14/7)

امام نووی رحمہ اللہ نے کہانا کھانے والوں کو مانوس کرنے کا جو تذکرہ کیا ہے، یہ چیز عرب کے ہاں معروف ہے، اور یہ مہمان نوازی کا اہم جزو ہے۔

شاعر کہتا ہے:

وَرُبَّ ضَيْفٍ طَرَقَ الْحَيَّ سُرُّى

رات کے وقت بہت سے مہمان محلے میں دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں

صَادَفَ زَادًا وَحَدِيثًا مَا اشْتَهَى

پھر مرضی کا کھانا اور گفتگو پاتے ہیں

إِنَّ الْحَدِيثَ طَرَفٌ مِنَ الْقِرَاءِ

کیونکہ مہمان سے کلام کرنا بھی مہمان نوازی کا حصہ ہے

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھاتے ہوئے بات بھی کرتے تھے، جیسے کہ پہلے سرکہ والی حدیث میں اس بات کا تذکرہ ہے، اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سوتیلے بیٹے عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما کو کھانا کھلاتے ہوئے فرمایا: (بسم اللہ پڑھو، اور اپنے سامنے سے کھاؤ)" انتہی  
"زاد المعاد" (2/366)

ان احادیث میں کھانا کھاتے ہوئے بات کرنے کا جواز ملتا ہے، اور کھانے کے دوران جن احادیث میں بات کرنے کا حکم دیا گیا ہے، یا ممانعت کی گئی ہے، ان میں سے کوئی حدیث بھی پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتی۔

حافظ سخاوی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"مجھے کھانا کھانے کے دوران گفتگو کی نفی یا اثبات کے بارے میں کسی حدیث کا علم نہیں ہے" انتہی  
"المقاديد الحسنة" (صفحة: 510)

شیخ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"کھانے پر گفتگو کرنے کا وہی حکم ہے جو عام حالات میں گفتگو کرنے کا ہے، لہذا کھانے کے دوران اچھی بات اچھی اور برى بات برى ہوگی" انتہی  
"سلسلہ الہدی والنور" کیسٹ نمبر:(15/1)

والله اعلم.